مندرجہ ذیل قرارداد بورڈ آف ہیلتھ نے 17 اپریل، 2019 کو منظور کی تھی، اور اسکی اشاعت ایڈمنسٹریٹو کوڈ آف دی سٹی آف نیو یارک 17-148§ کے مطابق کی جائے گی۔

بورڈ برائے صحت
محکمہ صحت و زہنی حفظان صحت
سٹی آف نیو یارک کی قرارداد

بورڈ برائے صحت، محکمہ صحت و زہنی حفظان صحت کے 17 اپریل، 2019 کو ہونے والے اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی:

جبکہ، Brooklyn, New York میں Williamsburg کے پڑوس علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں میں، جو کہ زپ کوڈ 11205، 11206، 11211، اور 11249 (متاثرہ زپ کوڈز) میں رہتے ہیں، خسرے کی وباء فعال طور پر پھیل گئی ہے؛ اور

جبکہ، 9 اپریل, 2019 کو کمشنر محکمہ صحت و زہنی حفظان صحت نے تعین کیا کہ صحت عامہ کے حوالے سے فوری عمل ضروری تھا تاکہ عوام کو Williamsburg کے پڑوس علاقوں میں پھیلی ہوئی خسرے کی وباء سے محفوظ کیا جا سکے، اور عوامی ہنگامی صورتحال کا اعلان کر دیا؛ اور

جبکہ، ہیلتھ کوڈ 3-01§ کے تحت حاصل اختیار کے مطابق، کمشنر نے حکم جاری کیا کہ جو کوئی بھی متاثرہ زپ کوڈز میں رہتا، کام کرتا یا قیام پذیر ہے، اور اگر کوئی چھ سال سے زائد عمر کا بچہ کسی بھی متاثرہ زپ کوڈ میں رہتا، کام کرتا یا قیام پذیر ہے تو ان سب کو خسرہ سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں؛ اور

جبکہ، آرڈر کسی بھی شخص پر جرمانہ لاگو کر سکتا ہے، جب تک کہ وہ شخص، یا بچے کی صورت میں اسکے والدین یا سرپرست، یہ تسلی نہ کروا پائیں کہ اس شخص نے بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس کیا ہوا ہے، یا ڈیپارٹمنٹ کی تسلی کے مطابق دستاویز فراہم نہ کر سکیں جن کے مطابق اس شخص کو اس شرط سے طبی استثنی حاصل ہونی چاہیے؛ اور

جبکہ، ہیلتھ کوڈ 3-01§ کے تحت ، کمشنر کا جاری کیا گیا آرڈر صرف تب تک لاگو رہے گا جب تک بورڈ برائے صحت اجلاس بلاتا ہے اور کمشنر کے اختیار کے استعمال کو جاری رکھتا یا منسوخ کرتا ہے؛ اور

جبکہ، بورڈ برائے صحت نے معلومات وصول کیں ہیں، اپنے ریکارڈ میں اندراج کیا ہے اور رپورٹ کرتا ہے کہ ستمبر 2018 سے نیو یارک سٹی میں خسرے کے تین سو سے زائد کیسز کا دستاویز میں اندراج ہوا ہے، جس میں زیادہ تر کیسز متاثرہ زپ کوڈز کے رہائشیوں میں دیکھنے کو مل رہے ہیں اور نئے کیسز ایک خطرناک شرح سے سامنے آ رہے ہیں؛ اور

جبکہ، خسرہ ایک وائرس سے ہونے انتہائی متعدی بیماری ہے جو صحت کے حوالے سے خطرناک پیچیدگیوں جیسے کہ نمونیا، انسیفالائٹس (دماغ کی سوزش) اور موت کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ کیے گئے کیسز میں تقریبا ایک تہائی کیسز میں کم از کم ایک پیچیدگی پیدا ہوتی ہے۔ خسرہ عمر کے تمام حصوں میں خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم، شیر خوار بچے، جوان بچے، حاملہ خواتین، کمزور قوت مدافعت کے حامل افراد اور بزرگوں کا خسرے کی پیچیدگیوں کا سامنا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے؛ اور

جبکہ، خسرہ ایک بیمار شخص سے ان لوگوں کو آسانی سے لگ جاتا ہے جن کی اس بیماری کے حوالے سے قوت مدافعت کم ہے۔ ہوا میں یا ایسی سطحوں پر جہاں متاثرہ شخص نے چھینکا یا کھانسا ہو، وائرس دو گھنٹوں تک زندہ رہ سکتا ہے، اور وہ لوگ جن میں مدافعت کم ہو، ان کے بیمار ہونے کا امکان

بہت زیادہ ہوتا ہے اگر ان کا متاثرہ شخص کے ساتھ رابطہ ہو یا اس جگہ سے جہاں متاثرہ شخص حال ہی میں رہا ہو؛ اور

جبکہ، خسرہ ایک انتہائی متعدی بیماری ہے، تاہم خسرہ-کن پھیڑ-روبیلا (MMR) ویکسین ایک آزمودہ اور مؤثر ویکسین ہے جو بیماری کی منتقلی کو روکتی ہے۔ جہاں خسرہ دنیا کے اُن خطوں میں، جہاں ویکسین دستیاب نہیں ہے، بچوں کی اموات کی ایک بڑی وجہ ہے، وباء کے اس حالیہ پھیلاؤ سے قبل یہ بیماری امریکہ سے ختم ہو چکی تھی؛ اور

جبکہ، چونکہ Williamsburg کے متاثرہ زپ کوڈز میں رہنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے خسرے کی ویکسین نہیں لی ہے، محکمہ صحت و ذہنی حفظان کی دیگر کوششوں کے باوجود، جن میں غیر ویکسین شدہ بچوں کو اسکول اور ڈے کیئر پروگرامز میں شمولیت سے باہر رکھنا شامل ہے، Williamsburg میں یہ وباء ابھی بھی برقرار ہے؛ اور

جبکہ، بورڈ برائے صحت خسرے کے تین سو کیسیز کی مذکورہ بالا رپورٹس کو یہ اعلان جاری کرنے کے لیے ثبوت کے طور پر کافی سمجھتا ہے کہ Williamsburg میں خسرے کی وباء پھیلی ہوئی ہے جو نیو یارک کے لوگوں کی صحت اور تحفظ کو خطرے میں ڈال رہی ہے، اور انسانی جان اور صحت کے لیے فوری خطرہ ہے اور عوام کے لیے مضر ہے؛ اور

جبکہ، یہ وباء اس لیے پھیل رہی ہے کیونکہ متاثرہ زپ کوڈز میں رہنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے خسرے کی ویکسین نہیں لی ہے؛ اور

جبکہ، اس وباء کے خاتمے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ متاثرہ زپ کوڈز میں رہنے، کام کرنے اور اسکول جانے والے لوگوں کو ویکسین دی جائے یا پھر ان میں خسرے کے خلاف مدافعت موجود ہو؛ اور

جبکہ، ایڈمنسٹریٹو کوڈ آف دی سٹی آف نیو یارک کی17-148§ کی سب ڈویژن (a)اور (b) کے مطابق آرڈرز کی پرسنل سروس یا سروس ایسے مضر عناصر اور حالات، جو ہر شخص کی جان اور صحت کے لیے نقصان دہ ہوں، کی تخفیف درکار کرتی ہے، جو ایڈمنسٹریٹو کوڈ آف دی سٹی آف نیو یارک کے ٹائٹل 17 کی شقوں کے مطابق ان مضر عناصر اور حالات کے خاتمے کا فرض یا ذمہ داری رکھتا ہے؛ دیر کا سبب بنے گی جو کہ صحت عامہ ، فلاح و بہبود، اور تحفظ کے لیے متعصبانہ ہو گا؛ اور اب اس لیے

طے کیا جاتا ہے کہ بورڈ برائے صحت اعلان کرتا ہے کہ Williamsburg کے پڑوس علاقوں میں خسرے کی وباء پھیل گئی ہے جو کہ عوام کے لیے نقصان دہ ہے کیونکہ یہ زندگی اور صحت کے لیے فوری خطرہ ہے؛ اور مزید یہ

طے کیا جاتا ہے کہ بورڈ برائے صحت اعلان کرتا ہے کہ جو کوئی بھی متاثرہ زپ کوڈز میں رہتا یا کام کرتا ہے تو اس کو خسرہ سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں جب تک کہ وہ شخص یہ تسلی نہ کروا پائے کہ اس نے بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس کیا ہوا ہے، یا ڈپارٹمنٹ کی تسلی کے مطابق دستاویز فراہم نہ کر سکے جن کے مطابق اس شخص کو اس شرط سے طبی استثنی حاصل ہونی چاہیے؛ اور مزید یہ

طے کیا جاتا ہے کہ چھ سال یا اس سے زائد عمر کے ایسے بچے کے والدین یا سرپرست، جو متاثرہ زپ کوڈ میں رہتا، یا اسکول، پری اسکول، یا بچوں کی دیکھ بھال کے سینٹر میں جاتا ہے اور جس نے MMR ویکسین نہیں لی ہے، تو اس کو خسرہ سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں، جب تک کہ والدین یا سرپرست، یہ تسلی نہ کروا پائیں کہ بچے نے بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس کیا ہوا ہے، یا ڈپارٹمنٹ کی تسلی کے مطابق دستاویز فراہم نہ کر سکیں جن کے مطابق بچے کو اس شرط سے طبی استثنی حاصل ہونی چاہیے؛ اور مزید یہ

طے کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی شخص جس کو اس اعلان کے تحت خسرے کے حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہیے، یا ایسے والدین یا سرپرست جن کو اس اعلان کے تحت اپنے بچے کو حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہیے، وہ اس آرڈر کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں گے اور قانون و ضابطے کے مطابق جرمانے کی زد میں آئیں گے، ہر دن جب وہ خود یا انکا بچہ متاثرہ زپ کوڈز میں خسرے کی ویکیسن لیے بغیر رہنا، کام کرنا یا اسکول، پری اسکول یا بچوں کی دیکھ بھال کے سینٹر میں جانا جاری رکھتا ہے جب تک کہ کمشنر محکمہ صحت و زہنی حفظان کی طرف سے اس وباء کے ختم ہونے کا اعلان نہ ہو جائے۔

مزید طے کیا جاتا ہے کہ یہ قرارداد فوری طور پر نافذ عمل ہو گی اور اس کی اشاعت نیویارک سٹی ایڈمنسٹریٹو کوڈ 17-148§ کے مطابق کی جائے گی۔

(بورڈ برائے صحت کی جانب سے 17 اپریل, 2019 کو منظور کیا گیا)